بقیہ

مضمون فاضل بہاری در ردّ مذہب نیچری و عقلی

منتخب

رسالہ ٹی جی اسکاٹ صاحب

تو بھی اسکے توڑنے سے سزا ملتی ہئے یہہ تو ایک طرحکا ظلم معلوم ہوتا ہے اور سوائے اسکے ایک یہہ بھی امر ہے کہ جب کوئی قانون یا ضابطہ ہمکو معلوم نہین ہے اور نادانستگی مین اُسکے خلاف کرتے رہے یہانتک کہ بار بار خلاف ضابطگی کے مرتکب ہونے سے جب سزائین ملین تو ہم اُس قانون سے واقف ہوئے - اب اسوقت جب ہم عادی اِس فعل کے ہوگئے تو بڑی مُشکل سے درست ہونگے اور چھوڑنے مین بڑی دقت پڑیگی - اور یہہ منصفی کی بات بھی نہین کہ جب ایک قانون کی بابت خلاف کرلین اور بوجہ عادی ہونے خلاف ضابطگی کے اُسکا ماننا بھی مُشکل پڑجاوے تو کہین وہ قانون معلوم ہوگیا ورنہ تو جب تک نہ ٹہرین **المقصود** اِس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف عقل انسان کی مذہب کے واسطے کفایت نہین کرتی تب ضرور ہوا کہ کوئی ایک آدمی صاحب خدا کا تعلیم یافتہ اُنکے واسطے
اور بعض آدمی **بائبل پر اعتراض** کرتے ہین کہ اِسمین بعض ایسے مضامین ہین جو سمجھہ مین نہین آتے اور بعض مقامات ایسے ہین جنکی شرح کرنا مُشکل ہے اور یہہ بھی کہتے ہین کہ اگر یہہ کتاب خدا کی طرف سے ہے تو کل دُنیا کے لوگون کو کیون نہ معلوم ہوگی ہزارون برس تک اِسکی خبر فقط ایک ہی قوم مین کیون رہی اسی بنا پر معترضین کہتے ہین کہ بائبل بھیدون سے بھری ہے لیکن عقلی مذہب صاف ہے اُسمین کچھہ شک کی باتین نہین ہین **جواب** عقلی مذہب پر بھی اعتراض لازم آتا ہے کہ خلقت مین بہت ایسی باتین ہین جو سمجھہ مین نہین آتی ہین اور نقصان پہنچاتی ہین مثلاً بہت زہردار جڑین اور قحط اور وبا اور بھونچال اور درندے

اور سانپ وغیرہ جنکے ذریعہ سے نہ فقط گنہگارون کو بلکہ نیکون کو اور بیچارے بچون کو بھی نقصان پہنچتا ہے پس خلقت مین ایسا حال کیون ہے کوئی نہ کہیگا کہ اسمین کسی طرحکا بہید نہین ہے ایسی باتین دیکھہ کر عقل حیران ہوتی ہے یہانتک کہ بعض آدمی کہتے ہین کہ کوئی خدا نہین ہے اور اگر ہو تو ظالم ہے **الغرض** اگر خدا کی خلقت مین ایسے بہید ہین تو کیا عجب ہے کہ اسکی کلام پاک مین بھی ہون۔

رہا یہہ اعتراض کہ بائیبل کا مذہب بہت مدت تک سب قومون مین نہین پہنچا ایک ہی قوم مین ہزارون برس تک رہا ہم **یہہ پوچھتے** ہین کہ طرح طرح کے مفید علم و ہنر ہزارون دوائین اور اور چیزین جو ہین کیا سبب ہے کہ ہزارون برس تک بعض قومون سے پوشیدہ رہین علاوہ اسکے خدا نے بعضون کو زیادہ عقل کیون دی آیا طرفداری کے سبب سے اگر عقل کی سب باتین سب قومون کو نہین پہنچین تو کیا عجب ہے اگر الہام کی باتین برابر سب کو ایک ہی زمانہ مین نہ پہنچی ہون اور یہہ بھی غور کرنیکی بات ہے کہ عقل کی راہ سے خدا کی وحدانیت بہت قومون کو اب تک معلوم نہین ہوئی دیکھیئے عقلی مذہب کے اصول ایک ہی زمانہ مین سب کو نہین پہنچے غور کرنا چاہیئے کہ جب بائیبل اور خلقت دونون خدا کی طرف سے ہین تو کچھہ تعجب نہین کہ دونون مین کسیقدر بہید اور مشکل ہو حاصل کلام الہام و کتاب کی ضرورت اس وجہ سے ہے کہ مذہب کے معاملہ مین عقل کافی نہین ہے۔

اڈیٹر کہتا ہے جو کچھہ اسکاٹ صاحب نے اپنی بیبل کی طرف سے سوالات معترضین کے جواب دیئے ہین وہی قرآن کی طرف سے جوابات ہو سکتے ہین **علاوہ یون**

وان من امة الا خلا فیها نذیر (فاطر ۲۶)
منهم من قصصنا علیك ومنهم من لم نقصص (المؤمن)

ایسے سوال کا جواب قرآن نے یہہ بھی دیا ہے کہ کتاب آسمانی سے کوئی ایک قوم مخصوص نہین ہے بلکہ ہر ایک قوم مین رسول آئے۔ اور خدا کی کتاب لائے۔ مگر بعض رسول قرآن مین مذکور ہوئے ہین بعض مذکور نہین ہوئے ہین اور اس مضمون کے بقیہ مطالب کی تفصیل

و تائید گذشتہ پرچہ رسالہ اشاعۃ السنہ مین بخوبی ہو چکی ہے - دیکھو اشاعۃ السنہ نمبر ۳ و ۴ جلد ۳ جن مین ہم بیان کر چکے ہین کہ جن حالات مخلوقات کو یہہ لوگ قانون قدرت کہہ رہے ہین وہ ہنوز مشخص و مقرر ہی نہین انکا قانون ہونا کہان - اور نمبر ۹ جلد ۳ جسمین ہم یہہ بیان کر آئے ہین کہ جو حالات مخلوقات یہہ سمجھ رہے ہین وہ واقعی حالات نہین ہین انکے خیالی حالات ہین - اور نمبر ۱ جلد ۴ جس مین یہہ بیان ہے کہ وہ حالات واقعی بھی ہون توان سے مذہب نہین نکالا جا سکتا -

اور نمبر ۱ او ۲ جلد ۳ جنمین حالات مخلوقات کے ایک حالت پر نہ رہنے کا بیان ہے اور نمبر ۸ جلد ۴ (جسپر غلطی سے جلد ۵ لکہا گیا ہے) جسمین یہہ بیان ہے کہ اولا تو یہہ حالات موجودات قانون ہونے کے لائق نہین - اور اگر انکو اس لائق فرض بھی کیا جاوے تو اس سے ثبوت مذہب جسکا بہت تعلق حالات اُخروی سے ہے - ممکن نہین -

ان پرچون کو جن صاحبون نے نہین دیکہا اُنہون نے نیچری مذہب کے مباحث سے کچھ لُطف و حظ نہین پایا - یہہ پرچے (سوائے نمبر ۳ و ۴ جلد ۳ کے جو کامل فائل سے علیحدہ نہین مل سکتے) فی پرچہ ۴ ر کو (جسمین محصول ڈاک بھی ہے) مل سکتے ہین - جو ان مباحث کے شائق ہین جلد منگاوین ورنہ فروخت ہو جائینگے پہر لوگ پچھتائینگے -

نیچری ریفارمر

ریمارک آنریبل سید احمد خان بہادر سی ایس آئی کو انکے کسی دوست نے نصیحت کی تہی کہ آپ اپنی قوم کی رفاہ و فلاح دُنیاوی چاہتے ہین تو مذہبی مسائل مین کیون بے جا دخل دیتے ہین اپنی بحث و تقریرات کو صرف دُنیاوی اُمور مین کیون منحصر نہین کرتے -

اسکے جواب مین خانصاحب موصوف نے تہذیب الاخلاق ماہ